



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا طواف کلیے وضو، شرط ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَاللهُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّغْفِرَةً لِّذَنبِي
وَمُؤْمِنًا بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ
وَمُتَّقِيًّا بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَنْصَرُكَ مَنْ دَعَكَ
وَأَنْهَاكَ مَنْ حَدَّثَكَ
وَأَنْهَاكَ مَنْ كَانَ حَدَّثَنِي

طواف کلیے وضو، ضروری ہے کیونکہ طواف کو حدیث میں نماز سے تمہیر کیا گیا ہے «الْطَّوَافُ بِنَيْتٍ صَلُوةً» (ارواه الغلبی ص 451 ج 1) اور نماز کلیے وضو، ضروری ہے جنازہ میں وضو، ضروری ہونے کی دلیل پھر کی عاتی ہے کہ جنازہ کو نماز قرار دیا گیا ہے۔ اور نماز کلیے بغیر

هذا عندی والله أعلم بالصواب

أحكام وسائل

طهارت کے مسائل ج 1 ص 86

محبت فتویٰ